146212 ـ ماہواری کی بنا پر یوم عاشوراء کا روزہ رہ جائے تو قضاء کی جائیگی یا نہیں ؟

سوال

اگر عورت نو اور دس اور گیارہ محرم کے ایام میں ماہواری کی حالت میں ہو تو کیا غسل کرنے کے بعد اس کے لیے ان ایام کے روزوں کی قضا میں روزے رکھنا جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمد للہ:

جس کا بھی یوم عاشوراء کا روزہ رہ جائے تو وہ اس کی قضاء نہیں کریگا؛ کیونکہ اس کی قضاء کا ثبوت نہیں ملتا، اور اس لیے بھی کہ یوم عاشوراء کے روزے کا اجروثواب تو محرم کے مہینہ میں انہیں ایام کے ساتھ ہے کسی اور یوم میں نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

اگر یوم عاشوراء کے ایام میں کوئی عورت ماہواری کی حالت میں ہو تو کیا وہ اس کی قضاء کریگی ؟

اور کیا کوئی قاعدہ اور اصول ہے کہ کون سے نوافل کی قضاء ہوگی اور کس کی قضاء نہیں ہو گی ؟

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

نوافل دو قسم کے ہیں:

ایك سبب والی ہے، اور دوسری سبب کے بغیر، جس کا کوئی سبب ہو تو وہ سبب فوت ہو جانے سے وہ خود بھی فوت ہو جائیگا اور اس کی قضاء نہیں کی جائیگی، اس کی مثال تحیۃ المسجد ہے، اگر کوئی شخص آئے اور بیٹھ جائے اور طویل مدت تك بیٹھا رہے اور پھر وہ تحیۃ المسجد کی دو رکعت ادا کرنا چاہے تو یہ تحیۃ المسجد نہیں

ہونگی، كيونكہ يہ سبب والى نماز تھى، اور يہ سبب كے ساتھ مربوط ہے، اس ليے اگر سبب فوت ہو جائے تو اس كى مشروعيت بھى ختم ہو جائيگى.

اسى طرح ظاہر يہى ہوتا ہے كہ يوم عرفہ اور يوم عاشوراء بھى ايسے ہى ہے، اس ليے اگر يوم عرفہ اور يوم عاشوراء كا روزہ بغير كسى عذر مؤخر كر دے تو بلاشك اس كى قضاء نہيں كى جائيگى، اور اگر قضاء ميں روزہ ركھ بھى لے تو اسے كوئى فائدہ نہيں ہوگا، يعنى اسے يہ فائدہ نہيں ہوگا كہ اس نے يوم عرفہ اور يوم عاشوراء كا روزہ ركھا ہے.

اور اگر انسان پر يہ ايام آئيں اور وہ معذور ہو مثلا حائضہ اور نفاس والى عورت يا مريض اور مسافر، اور اس شخص كى عادت تھى كہ وہ ان ايام كے روزہ ركھا كرتا تھا، يا پھر اس دن روزہ ركھنے كى نيت تھى تو اسے نيت كا اجروثواب حاصل ہو جائيگا، اس كى دليل صحيح بخارى كى درج ذيل حديث ہے:

ابو موسى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب بندہ بيمارى ہو جائے يا سفر ميں ہو تو اس كے ليے اسى طرح عمل لكھا جاتا ہے جب وہ مقيم اور صحيح و تندرست ہونے كى حالت ميں عمل كيا كرتا تھا "

صحيح بخارى حديث نمبر (2996).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" قولہ صلى اللہ عليہ وسلم:

" اس كے ليے اسى طرح عمل لكھا جاتا ہے جو وہ مقيم اور صحيح و تندرست ہونے كى حالت ميں كيا كرتا تھا "

يہ اس شخص كے حق ميں ہے جو اطاعت والا عمل كيا كرتا تھا، اور اس سے رك گيا اور اس كى نيت تھى كہ (اگر مانع نہ ہوتا) تو وہ اس پر مداومت كرتا " انتہى

ماخوذ از: فتح البارى.

واللہ اعلم .